إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے بلند پایہ جو (ثبت ہے) ایک محفوظ کتاب میں نہیں چھوتے اسے مگر جو وہ جو پاک صاف ہیں۔

الْوَاقِعَةُ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (١)

جب ہو پڑے (پیش آئے) ہو پڑنے والی (پیش آنے والا واقعہ)،

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (٢)

نہیں اس کے ہو پڑنے میں جھوٹ،

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (٣)

اُتارتی ہے چڑھاتی (تہہ و بالا کرنے والا)،

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا (٤)

جب لرزے زمین کپکپا کر،

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (٥)

اور ٹکڑے ہوں پہاڑ ٹوٹ کر،

فَكَانَتْ هَبَاء مُّنبَثًّا (٦)

پھر ہو جائیں گرد اڑتی (مانند غبار)،

وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً (٧)

اور تم ہو جاؤ (گروہ) تین قسم۔

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (٨)

پھر داہنے والے، کیسے (خوش نصیب) داہنے والے؟

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (٩)

اور بائیں والے؟ کیسے (بدنصیب) بائیں والے؟

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ (١٠)

اور اگاڑی (سبقت لے جانے) والے سو اگاڑی (سبقت لے جانے) والے،

أُوْلَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ (١١)

وہ لوگ ہیں پاس والے (مُقرب)،

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (١٢)

(رہیں گے) باغوں میں نعمت کے،

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ (١٣)

انبوہ (بہت) ہے پہلوں میں،

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (١٤)

اور تھوڑے ہیں پچھلوں میں،

عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ (١٥)

بیٹھے ہیں پلنگوں پر، سونے سے بُنے،

مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ (١٦)

تکیے دیئے اُن پر، (بیٹھے) ایک دوسرے کے سامنے،

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ (١٧)

لئے پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے۔

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ (١٨)

آبخورے (ساغر) اور تنٹیاں (صراحی)۔ اور پیالہ (جام) نتھری شراب کا،

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ (١٩)

سر نہ دُکھے جس سے، اور نہ بکنا (عقل بہکے) لگے،

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ (٢٠)

اور میوہ جونسا چُن (جسے پسند کریں) لیں،

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (٢١)

اور گوشت اڑتے جانوروں کا، جس قسم کو جی چاہے۔

وَحُورٌ عِينٌ (٢٢)

اور گوریاں (حوریں) بڑی آنکھوں والیاں ۔

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ (٢٣)

گئی برابر (ایسی جیسے) لپٹے موتی کے ۔

جَزَاء بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (٢٤)

بدلہ اس کا جو (اعمال) کرتے تھے ۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا (٢٥)

نہیں سنتے وہاں بکنا (بے ہودہ بات) اور نہ جھوٹ لگانا ،

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا (٢٦)

مگر ایک بولنا سلام سلام ۔

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ (٢٧)

اور داہنے والے ، کیسے (خوش نصیب) داہنے والے ؟

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ (٢٨)

رہتے (رہیں گے) بیری کے درختوں کانٹے جھاڑے ہوؤں (بے خار) میں ،

وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ (٢٩)

اور کیلے تہ بر تہ ،

وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ (٣٠)

اور چھاؤں لمبی (دور تک پھیلی ہوئی) ،

وَمَاء مَّسْكُوبٍ (٣١)

اور پانی بہایا (رواں ، جاری) ،

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ (٣٢)

اور میوہ بہت ،

لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ (٣٣)

نہ ٹوٹا (ختم ہوا) اور نہ روکا (بلا روک ٹوک) ،

وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ (٣٤)

پھر بچھونے (نشست گاہیں) اُونچے۔

إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاء (٣٥)

ہم نے وہ عورتیں اُٹھائیں (پیدا کیں) ایک اُٹھان پر (نئے سرے سے)،

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا (٣٦)

پھر کیا (بنایا) ان کو کنواریاں،

عُرُبًا أَتْرَابًا (٣٧)

پیار دلاتیاں (عاشق زار) ایک عمر کی (ہم سن)،

لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ (٣٨)

(یہ ہوگا) واسطے داہنے والوں کے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ (٣٩)

انبوہ ہے (بہت ہوں گے) پہلوں میں

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (٤٠)

اور انبوہ ہے (بہت ہوں گے) پچھلوں میں،

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ (٤١)

اور بائیں والے۔ کیسے (بدنصیب) بائیں والے؟

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ (٤٢)

آنچ (لو) کی بھاپ (لپٹ) میں، جلتے (کھولتے) پانی میں،

وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ (٤٣)

اور چھاؤں میں دھوئیں کی،

لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ (٤٤)

(جو) نہ ٹھنڈی اور نہ عزت کی (آرام دہ)۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ (٤٥)

وہ لوگ تھے اس سے پہلے آسودہ (خوشحال)،

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ (٤٦)

اور ضد (اصرار) کرتے اس بڑے گناہ پر،

وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (٤٧)

اور تھے کہتے۔ کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو پھر اُٹھانا ہے؟

أَوَ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (٤٨)

کیا ہمارے باپ دادوں کو بھی (جو) اگلے (پہلے گزر چکے)؟

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ (٤٩)

تو کہہ، (بلاشبہ) اگلے اور پچھلے (بھی)،

لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (٥٠)

سب اکھٹے ہونے ہیں ایک دن مقرر کے وقت پر

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ (٥١)

پھر تم جو چاہو، اے بہکو (گمراہ) جھٹلانے والو!

لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ (٥٢)

البتہ کھاؤ گے ایک درخت سیہنڈ (زقّوم) کے سے،

فَمَالِؤُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (٥٣)

پھر بھرو گے اس سے پیٹ،

فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ (٥٤)

پھر پیو گے اس پر ایک جلتا (کھولتا) پانی،

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ (٥٥)

پھر پیو گے جیسے پئیں اونٹ تونسے (پیاسے)۔

هَذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ (٥٦)

یہ مہمانی ہے ان کی انصاف کے دن (روز جزا)۔

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ (٥٧)

ہم (ہی) نے تم کو بنایا (پیدا کیا)، پھر کیوں نہیں سچ مانتے۔

أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ (٥٨)

بھلا دیکھو جو پانی ٹپکاتے (نطفہ ڈالتے) ہو،

أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ (٥٩)

اب تم اس (بچہ) کو بناتے (پیدا کرتے) ہو یا ہم بنانے (پیدا کرنے والے) والے؟

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (٦٠)

ہم نے ٹھہرادیا تم میں مرنا، اور ہم ہار (عاجز) نہیں رہے،

عَلَى أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ (٦١)

اس سے کہ بدل لائیں تمہاری طرح کے اور اُٹھا کھڑا (پیدا) کریں تم کو، جہاں (ایسی شکل وصورت) تم نہیں جانتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ (٦٢)

اور جان چکے ہو پہلا اُٹھان (پیدائش)، پھر کیوں نہیں یاد (سبق حاصل) کرتے؟

أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ (٦٣)

بھلا دیکھو تو! جو بوتے ہو؟

أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ (٦٤)

کیا تم اس کو کرتے (اگاتے) ہو کھیتی؟ یا ہم ہیں کھیتی کرنے والے۔

لَوْ نَشَاء لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ (٦٥)

اگر ہم چاہیں کہ کر ڈالیں اس کو روندن (بھس)، پھر تم سارے دن رہو باتیں بناتے،

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ (٦٦)

ہم قرضدار رہ گئے (چٹی پڑ گئی)،

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (٦٧)

بلکہ ہم بدنصیب ہوئے،

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاء الَّذِي تَشْرَبُونَ (٦٨)

بھلا دیکھو تو! پانی جو تم پیتے ہو،

أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ (٦٩)

کیا تم نے اُتارا اُسکو بادل سے؟ یا ہم ہیں اُتارنے والے؟

لَوْ نَشَاء جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ (٧٠)
اگر ہم چاہیں اس کو کردیں کھارا، پھر کیوں نہیں حق مانتے ؟

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ (٧١)
بھلا دیکھو تو! آگ جو سُلگاتے ہو؟

أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِؤُونَ (٧٢)
کیا تم نے اُٹھایا (پیدا کیا) اس کا درخت، یا ہم ہیں اُٹھانے (پیدا کرنے) والے،

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ (٧٣)
ہم نے وہ بنائے یاد دلانے کو، اور برتنے کو جنگل (حاجت) والوں کے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (٧٤)
سو بول پاکی (تسبیح کر) اپنے رب کے نام کی، جو سب سے بڑا۔

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ (٧٥)
سو میں قسم کھاتا ہوں تارے ڈوبنے کی،

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ (٧٦)
اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو بڑی قسم،

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ (٧٧)
بیشک یہ قرآن ہے عزت والا،

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ (٧٨)
لکھا چھپی (محفوظ) کتاب میں،

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (٧٩)
اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنے ہیں،

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (٨٠)
اُتارا ہے جہان کے صاحب سے۔

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ (٨١)
اب کیا اس بات میں تم سستی کرتے ہو؟

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ (٨٢)
اور اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ تم جھٹلاتے ہو،

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ (٨٣)
پھر کیوں نہ جس وقت جان پہنچے حلق کو،

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ (٨٤)
اور تم اس وقت دیکھتے ہو،

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَكِن لَّا تُبْصِرُونَ (٨٥)
اور ہم اس کے پاس ہیں تم سے زیادہ، پر تم نہیں دیکھتے۔

فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ (٨٦)
پھر کیوں اگر تم نہیں کسی کے حکم میں،

تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٨٧)
کیوں نہیں پھیر لیتے اس کو؟ اگر ہو تم سچے۔

فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ (٨٨)
سو جو اگر وہ ہوا پاس والوں (مقربین) میں،

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ (٨٩)
تو راحت ہے اور روزی ہے اور باغ نعمت کا۔

وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (٩٠)
اور جو اگر وہ ہوا داہنے والوں (اصحاب الیمین) میں

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (٩١)
تو سلامتی پہنچے تجھ کو داہنے والوں سے۔

وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ (٩٢)
اور جو اگر وہ ہوا جھٹلانے والوں بھکوں (گمراہ) میں،

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ (٩٣)
تو مہمانی ہے جلتا (کھولتا) پانی،

وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ (٩٤)

اور پیٹھانا (پہنچانا) آگ میں ۔

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ (٩٥)

بیشک یہ باتیں یہی ہے لائق یقین کے ۔

فَسَبِّحْ باسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (٩٦)

سو بول پاکی (تسبیح کر) اپنے رب کے نام سے، جو سب سے بڑا ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com